السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک صاحب نے رفع الیدین کے بارے میں پوچھا ہے کیا یہ سنت نبوی ﷺ ہے ؟ بعض لوگ کہتے ہیں اس وقت لوگ بغلوں میں بت رکھتے تھے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں رفع الیدین کرنا یعنی شروع میں اور پھر رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھانا سنت صحیحہ سے ثابت ہے ۔ اس مسئلے میں تعصب برتنا یا جھگڑنا بھی مناسب نہیں ۔ رسول اللہ ﷺ سے متعدد روایات ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ رفع الیدین کیا کرتے تھے ۔

معلیٰ شرح موطا میں پچاس صحابہ کرامؓ سے رفع الیدین نقل کیا گیا ہے ۔

امام سیوطی نے تیس صحابہؓ سے رفع الیدین نقل کیا ہے ۔

اگر مختلف احادیث اور صحابہ کرامؓ کے اقوال کو جمع کیا جائے تو رفع الیدین کے بارے میں ان کے ارشادات کے تعداد چار سو سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے ۔

مشہور اماموں میں سے امام شافعیؒ 'امام احمدؒ' امام مالک اور امام بخاری جیسے جلیل القدر اماموں نے رفع الیدین کو احادیث اور صحابہ کرامؓ کے اقوال سے ثابت کیا ہے ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کی ملاقات تک رفع الیدین کرتے رہے ۔

جہاں تک بغلوں یا بانہوں کے نیچے بت رکھنے والی بات کا تعلق ہے تو یہ من گھڑت ہے ۔ اس واقعہ کا کوئی اصل ثبوت نہیں اور یہ صرف جاہل اور ان پڑھ لوگوں کے درمیان مشہور ہے ۔ اس کی علمی حیثیت کچھ نہیں ہے ۔ جو لوگ رفع الیدین نہیں کرتے 'وہ بھی اس بتوں والی بات کو دلیل کے طور پر پیش نہیں کرتے ۔

یہاں اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ کوئی بھی یہ نہیں کہتا کہ رفع الیدین نہ کرنے سے نماز نہیں ہوتی لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ اتنی احادیث سے ثابت ہونے پھر صحابہ کرامؓ کے عمل اور اماموں کی اکثریت کے عمل کے بعد اس سنت کو بلاوجہ چھوڑنا بھی نہیں چاہیئے اور کوئی عمل جس قدر سنت کے مطابق کیا جائے گا 'وہ اس قدر ہی بہتر و افضل ہوگا ۔ لیکن اس مسئلے کی وجہ سے اختلاف پیدا کرنا بھی درست نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص207

محدث فتویٰ